Popular Front of India

+91 11 46526919
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلیز

۲۴ ستمبر ۲۰۲۱

نئی دہلی

آسام مظاہرین پر پولیس فائرنگ کی پاپولر فرنٹ نے کی مذمت؛ پولیس کے خلاف کاروائی اور غیر انسانی بے دخلی مہم پر فوری روک لگانے کا مطالبہ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چیئرمین او ایم اے سلام نے اپنے ایک حالیہ بیان میں آسام میں جاری جبراً بے دخلی کے خلاف مظاہرہ کر رہے نہتھے مظاہرین کے قتل اور ان پر پولیس کے مظالم کی مذمت کی ہے۔

او ایم اے سلام نے کہا ”کہ آج آسام سے آنے والے ویڈیوز دیکھ کر ہم لرز اٹھے ہیں۔ پولیس کو دیکھا گیا کہ وہ خواتین اور بچوں سمیت ہزاروں لوگوں پر بغیر کسی انتباہ کے اندھا دھند گولی باری کر رہی ہے۔ ایک شخص جو پولیس کے درمیان پھنس گیا اسے بے رحمی سے مار مار کر قتل کر دیا گیا، حتیٰ کہ اس بربریت میں میڈیا کے لوگوں کو بھی شامل دیکھا گیا۔ خبروں سے پتہ چلتا ہے کہ ہلاکتوں کی حقیقی تعداد کہیں زیادہ ہوسکتی ہے۔ مارے گئے تین میں سے ایک شاید نابالغ ہے۔“

انہوں نے کہا کہ چند روز قبل آسام اہلکاروں نے غیر قانونی قبضے کا الزام لگا کر بنا کسی باز آبادکاری منصوبے کے تقریباً ۴۵۰۰ غریب بے سہارہ لوگوں کو ان کے گھروں سے بے دخل کر دیا تھا۔ حکومت کی اس کاروائی کے خلاف عدالت میں ابھی مقدمہ چل ہی رہا تھا کہ لگ بھگ ۸۰۰ خاندانوں کو بھاری بارش میں سڑکوں پر پھینک دیا گیا اور ان کے گھروں کو مسمار کر دیا گیا۔

او ایم اے سلام نے مزید کہا کہ یہ اس نسلی نفرت کا ایک نیا باب ہے جسے ریاست کے بنگالی بولنے والے مسلمانوں کے خلاف کھولا گیا ہے۔ آسام کی بی جے پی حکومت کی فرقہ وارانہ تفریقی پالیسیاں حالات کے اس حد تک بڑھ جانے کا واحد سبب ہیں۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوسرما نسلی و فرقہ وارانہ مہم کے ذریعہ اپنی سیاسی بساط کو مضبوط کرنے کی فراق میں ہیں۔

”یہ بے دخلی مہم غیر انسانی ہے۔ پاپولر فرنٹ عدلیہ سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ مداخلت کرتے ہوئے اس بے دخلی پر فوری روک لگائے اور جن لوگوں کو ان کے گھروں سے نکالا گیا ہے ان کی باز آبادکاری کو یقینی بنائے۔ پولیس فائرنگ سے متاثرہ لوگوں کو مناسب معاوضہ دینے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔ ساتھ ہی پاپولر فرنٹ پولیس کے مظالم کی عدالتی تفتیش اور قتل کے ذمہ دار افسران پر کاروائی کا بھی مطالبہ کرتی ہے۔“

ڈائرکٹر، میڈیا و رابطہ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا، نئی دہلی